بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ختمِ نبوّت کا اِنکار کفر ہے

مرتبہ: مسعود احمد

جماعتُ المسلمین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سلسلۂ اشاعت نمبر ۱۰۸ — ذوالقعدہ سنہ ۱۴۰۷ھ

ختمِ نبوّت کا اِنکار کفر ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے دین کو کامل کر دیا ہے۔ ارشادِ باری ہے :-

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ (المآئدۃ ـ ۳) (اے ایمان والو) آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے دین کو صرف کامل ہی نہیں کیا بلکہ اُسے محفوظ بھی کر دیا۔ اللہ ذوالجلال والاکرام فرماتا ہے :-

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (الحجر ـ ۹) ہم نے یہ نصیحت نازل کی ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ آپ کی نبوت عالمگیر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا۔ (سبا ـ ۲۸) اور (اے رسول) ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لئے بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے۔

الغرض دین کامل بھی ہے اور محفوظ بھی ہے، دوسرے لفظوں میں یہ کہنا چاہیئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیضانِ نبوت کامل، محفوظ اور اتنا وسیع ہے کہ اب قیامت تک کے لئے کسی نبی کے مبعوث کئے جانے کی ضرورت نہیں رہی۔ اسی لئے اللہ تبارک وتعالٰے نے فرمایا :-

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ

(الاحزاب ـ ۴۰)

(اے ایمان والو) محمد تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں، البتہ وہ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النّبیین ہیں۔

خاتم النّبیین کے کیا معنی ہیں اس کے لئے نہ لغت دیکھنے کی ضرورت ہے اور نہ سرگردانی کی حاجت۔ جس طرح بذریعہ وحی اللہ تعالٰے نے قرآن مجید کو نازل کیا اسی طرح بذریعہ وحی اس کی تفسیر بھی نازل کی۔ اللہ تعالٰے فرماتا ہے :-

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ○

(لآاقسم بیوم القیمۃ ـ ۱۹)

پھر اس (قرآن) کی تفسیر بھی ہمارے ذمہ ہے۔

یہ منزل من اللہ تفسیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی پھر اس کو امت تک پہنچانا آپ کے فرائض منصبی میں شامل کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ

(النحل ـ ۴۴)

اور (اے رسول) ہم نے (یہ) ذکر آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ لوگوں (کی ہدایت) کے لئے جو کچھ نازل کیا

گیا ہے آپ اس کی تفسیر کردیں۔

کیونکہ قرآن مجید کی تفسیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرائض منصبی میں سے ہے لہٰذا اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاتم النبیین کے کیا معنیٰ بتلائے۔ جو معنیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلائے وہی درحقیقت اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے معنیٰ ہیں اور جو معنیٰ اللہ تعالیٰ نے بتائے وہی صحیح ہیں باقی سب غلط۔ اللہ عزّ وجلّ کے بتائے ہوئے معنیٰ کی موجودگی اپنی طرف سے خود ساختہ معنیٰ کرنا کھلا کفر ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خاتم النبیین کے معنیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

وَاِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ ثَلَاثُوْنَ كَذَّابُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ (رواہ الترمذی فی ابواب الفتن فی باب ماجاء لا تقوم الساعۃ حتی یخرج کذابون جزء ۲ ص ۱۱۲۔ قال الترمذی ھذا حدیث صحیح ورواہ ابوداؤد فی کتاب الفتن جزء ۲ ص ۲۳۴)

میری امت میں تیس کذاب ہوں گے ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ خاتم النبیین کے معنیٰ ہیں: "وہ نبی جس کے بعد کوئی نبی نہیں"۔

(نوٹ :۔ ایسی حدیثیں جن میں "لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ" کے الفاظ آئے ہیں متعدد ہیں، ہم بخوفِ طوالت ان سب کو نقل نہیں کر رہے)۔

نہ رسالت باقی رہی اور نہ نبوّت | حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرِّسَالَۃَ وَالنُّبُوَّۃَ قَدِ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِیْ وَلَا نَبِیَّ، فَشَقَّ ذٰلِکَ عَلَی النَّاسِ، فَقَالَ لٰکِنِ الْمُبَشِّرَاتُ، فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ رُؤْیَا الْمُسْلِمِ وَھِیَ جُزْءٌ مِّنْ اَجْزَاءِ النُّبُوَّۃِ۔ (رواہ الترمذی وصححہ فی ابواب الرؤیا باب ذھبت النبوۃ وبقیت المبشرات جزء ۲، ص ۱۲۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رسالت اور نبوّت (دونوں) منقطع ہوگئیں لہٰذا میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ نبی۔" یہ چیز لوگوں پر شاق گذری تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لیکن مبشرات (باقی ہیں)"۔ صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول، مبشرات کیا ہوتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلم کا خواب اور وہ نبوّت کے اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَمْ یَبْقَ مِنَ النُّبُوَّۃِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالُوْا وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ الرُّؤْیَا الصَّالِحَۃُ (صحیح بخاری

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے: "نبوّت میں سے کچھ باقی نہیں رہا سوائے مبشرات کے۔" صحابہ نے پوچھا: مبشرات کیا ہوتے ہیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کتاب التعبیر باب المبشرات جزء ۹ صفحہ) "نیک خواب"۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کہتے ہیں :۔

كَشَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوْفٌ خَلْفَ اَبِيْ بَكْرٍ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ (صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب النھی عن قراءۃ القرآن فی الرکوع والسجود جزء اول صفحہ ۱۹۹)	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اپنی وفات کے دن) پردہ کھولا، (اُس وقت) لوگ ابوبکرؓ کے پیچھے صفیں (بنائے ہوئے کھڑے) تھے۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو، نبوت کی بشارتوں میں سے کچھ باقی نہیں رہا سوائے نیک خواب کے جس کو مسلم (خود) دیکھے یا اس کے لئے (کسی دوسرے کو) دکھایا جائے۔

(نوٹ :۔ اس مضمون کی اور بھی کئی احادیث ہیں، ہم بخوفِ طوالت ان سب کو نقل نہیں کر رہے)۔

اوپر ترمذی کے حوالہ سے یہ گذر چکا ہے کہ نیک خواب نبوت کے اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔ مندرجہ ذیل حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبوت کے ۴۶ اجزاء ہیں، ان ۴۶ اجزاء میں سے ایک جزء نیک خواب ہے:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ (صحیح بخاری کتاب التعبیر	نیک خواب نبوت کے ۴۶ اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

باب الرؤيا الصالحة جزءٌ من ستة
واربعين جزأً من النبوة جزء ۹ صفحہ ۳۹
وصحیح مسلم کتاب الرؤیا جزء ۲ صفحہ ۳۰۶)

(نوٹ :۔ اس مضمون کی بھی کئی احادیث ہیں ہم بخوف طوالت ان کو نقل نہیں کر رہے)۔

مندرجہ بالا احادیث سے مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوئیں :۔

(۱) رسالت اور نبوّت دونوں منقطع ہوگئیں لہٰذا اب نہ کوئی رسول بنایا جائے گا اور نہ نبی۔ رسالت اور نبوت جن کو ملنی تھی مل گئی اب نہ کسی کو رسالت مل سکتی ہے اور نہ نبوّت۔

(۲) نبوّت کے ۴۶ اجزاء ہیں۔

(۳) نبوّت کے اجزاء میں سے کچھ باقی نہیں رہا سوائے نیک خواب کے۔

(۴) نیک خواب نبوّت کے ۴۶ اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔

(۵) نبی وہ ہوتا ہے جس کو نبوّت کے پورے ۴۶ اجزاء دئے جائیں۔

(۶) نیک خواب ہر مسلم دیکھ سکتا ہے یا اس کے لئے کسی دوسرے کو دکھایا جا سکتا ہے۔

مندرجہ بالا حقائق سے ظاہر ہوا کہ اب نبوّت میں سے کسی مسلم کو کچھ مل سکتا ہے تو وہ نیک خواب ہے اور کیونکہ نیک خواب نبوّت کے ۴۶ اجزاء میں سے ایک جزء ہے لہٰذا محض ایک جزء کے مل جانے سے کوئی شخص نبی نہیں بن سکتا۔

یہ ایک بدیہی امر ہے کہ جزء کو کل نہیں کہہ سکتے لہٰذا اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی کو نیک خواب دکھائے جائیں تو اُسے نبی نہیں کہہ سکتے۔ قادیانی علماء "خاتم النبیین" اور "لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ" کی تو من مانی تاویل کر جاتے ہیں لیکن وہ آج تک اِس سوال کا جواب نہیں دے سکے کہ :-

کیا جزء کو کل کہہ سکتے ہیں؟

ختم نبوّت کے مزید دلائل | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

(۱) خُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْنَ مجھ پر نبی ختم کر دیئے گئے۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ جزء اول ص ۲۱۳)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

(۲) مَثَلِیْ وَمَثَلُ الْاَنْبِیَآءِ کَرَجُلٍ بَنٰی دَارًا فَاَکْمَلَهَا وَاَحْسَنَهَا (وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِمُسْلِمٍ فَاَتَمَّهَا) اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَۃٍ فَجَعَلَ النَّاسُ یَدْخُلُوْنَهَا یَتَعَجَّبُوْنَ وَیَقُوْلُوْنَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَۃِ (وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِمُسْلِمٍ فَاَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَۃِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْاَنْبِیَآءَ) (صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب

میری اور انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک گھر بنایا، پھر اس کو کامل کیا اور خوبصورت بنایا مگر ایک اینٹ کی جگہ (چھوڑ دی)۔ لوگ اس گھر میں داخل ہوتے اور (اس کی خوبصورتی کو دیکھ کر) تعجب کرتے اور کہتے اس اینٹ کی جگہ کیوں نہ (پُر کی گئی) تو (سنو) اس اینٹ کی جگہ (کو میں نے پُر کیا)، میں آیا اور

خاتم النبیین جزء۴ ص۲۲۶ وصحیح مسلم کتاب الفضائل باب ذکر کونہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین جزء۲ ص۳۱۶) (تمام) انبیاء ختم کر دیے گئے۔

(۴) حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ مَثَلِیْ وَمَثَلَ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ قَبْلِیْ کَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰی بَیْتًا فَاَحْسَنَہٗ وَاَجْمَلَہٗ اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَۃٍ مِنْ زَاوِیَۃٍ فَجَعَلَ النَّاسُ یَطُوْفُوْنَ بِہٖ وَیَعْجَبُوْنَ لَہٗ وَیَقُوْلُوْنَ ھَلَّا وُضِعَتْ ھٰذِہِ اللَّبِنَۃُ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَۃُ وَاَنَا خَاتِمُ النَّبِیّٖنَ (وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِمُسْلِمٍ فَیَقُوْلُوْنَ اَلَّا وَضَعْتَ ھٰھُنَا لَبِنَۃً فَیَتِمَّ بُنْیَانُکَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکُنْتُ اَنَا اللَّبِنَۃُ) (صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب خاتم النبیین ۴/۲۲۶ وصحیح مسلم کتاب الفضائل باب ذکر کونہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین جزء۲ ص۳۱۵)۔

میری اور مجھ سے پہلے ہونے والے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے ایک گھر بنایا، پھر اُسے بہت اچھا اور بہت خوبصورت بنایا مگر ایک کونہ میں ایک اینٹ کی جگہ (چھوڑ دی)۔ لوگ اس (گھر) کا چکر لگاتے اور اُسے بہت پسند کرتے اور کہتے یہ اینٹ کیوں نہ رکھی گئی (پھر انہوں نے بنانے والے سے پوچھا) تم نے یہاں اینٹ کیوں نہ رکھی تاکہ تمہاری عمارت پوری ہو جاتی، محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ اینٹ میں ہی ہوں اور میں ہی نبیوں کا ختم کرنے والا ہوں۔

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قصرِ نبوت کی آخری اینٹ ہیں۔ آخری اینٹ کے بعد عمارت کی تکمیل ہوگئی اب کوئی اور اینٹ اس عمارت میں نہیں لگائی جاسکتی۔ جتنے نبی اللہ تعالیٰ کو بنانے تھے وہ سب بن چکے۔ اب کوئی نیا نبی نہیں بنایا جائے گا۔

(نوٹ :۔ قصرِ نبوت کی تکمیل کے سلسلہ میں اور بھی حدیثیں ہیں جن کو بخوفِ طوالت نقل نہیں کیا گیا)۔

ختمِ نبوت اور مولوی قاسم صاحب نانوتوی

مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی بانیٔ دارالعلوم دیوبند نے ختمِ نبوت کی عجیب وغریب تشریح کی ہے جس نے ختمِ نبوت کی حیثیت ہی کو ختم کر دیا۔ وہ لکھتے ہیں :۔

"بالفرض آپؐ کے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔"

(تحذیر الناس مصنفہ مولوی محمد قاسم صاحب ص۱۸ سطور ۳ و ۴)

دارالعلوم دیوبند کے بانی ایک اور جگہ تحریر فرماتے ہیں :۔

"اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔"

(تحذیر الناس ص۳۴ سطور ۴ و ۵)

اگرچہ مولوی قاسم صاحب نانوتوی اور دیوبندیوں کا عقیدہ ہے کہ اب کوئی شخص نبی نہیں بنایا جائے گا لیکن مولوی محمد قاسم صاحب کی مندرجہ بالا تحریرات نے ختمِ نبوت کی رکاوٹ کو تو ختم کر دیا۔ اب اگر

کوئی شخص نبوّت کا دعویٰ کرے تو مولوی قاسم صاحب کے نزدیک ختمِ نبوّت اس کے لئے رکاوٹ کا باعث نہیں ہوگی گویا مولوی قاسم صاحب نے دجّالوں اور کذّابوں کے لئے نبوّت کا دروازہ کھول دیا اور غلام احمد قادیانی اور اس کے متبعین کے ہاتھ میں ایک دفاعی ہتھیار دے دیا۔

نتیجہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شخص رسول یا نبی نہیں بن سکتا یعنی اب اللہ تعالےٰ کی طرف سے کسی کو رسول یا نبی نہیں بنایا جائے گا۔ رسالت اور نبوّت دونوں منقطع ہوگئیں، اب اللہ تعالےٰ کی طرف سے نہ کسی کو رسالت مل سکتی ہے اور نہ نبوت۔ جو شخص محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ دجّال اور کافر ہے۔ غلام قادیانی نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے بعد نبوّت کا دعویٰ کیا وہ یقیناً جھوٹا اور کافر تھا، اب اس کے متبعین مختلف رُوپ میں آکر ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ قارئین کرام ان کے فتنہ سے ہوشیار رہیں۔

انتباہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام جو آسمان پر زندہ اٹھالئے گئے تھے قیامت کے قریب بحکمِ الٰہی دوبارہ تشریف لائیں گے لیکن ان کو از سرِ نو رسالت یا نبوّت نہیں ملے گی۔ ان کو رسالت اور نبوّت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ملی تھی وہ اُسی رسالت اور نبوّت کے ساتھ تشریف لائیں گے۔

جماعت المسلمین (رجسٹرڈ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک وتعالےٰ	.. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	.. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	.. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین	.. فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالےٰ سے تعلق	.. دُنیوی تعلقات نہیں
وجہ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہ العظیم	.. وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین
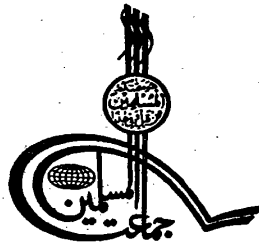
JAMAAT-UL-MUSLIMEEN [INDIA]

[Preaching pure and unadulterated Islam]

www.india.aljamaat.org

Flat #204, Saleem Masood Complex,
Nizam Colony, Tolichowky,
Hyderabad – 500 008 (A.P.)
Cell: 7396620946 / 9246343676